



## سوال

(161) امانت کے ساتھ قسم کھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالیٰ کی امانت کے ساتھ قسم کھانا جائز ہے؟ اور اس شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے۔ جو شرطیہ اور چوسر (اور کیرم بورڈ اور لڈو وغیرہ) کھیتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امانت کے ساتھ قسم کھانا جائز نہیں ہے۔ بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

من علت بالامانۃ فلیس منا (سنن ابی داؤد: 3253)

"جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

شرطیہ کھیلنا حرام ہے۔ جیسا کہ علماء اسلام کا اس پر اجماع ہے۔ اس طرح چوسر اور لڈو (اور کیرم بورڈ وغیرہ) بھی ایسے کھیل ہیں جو مسلمان کو اللہ کے ذکر سے روکتے اور اس کا وقت ضائع کرتے ہیں۔ جب کہ عقلمند آدمی اپنے وقت کو اس طرح کے فضول کاموں میں ضائع نہیں کرتا۔

صدام عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم